والے لیکچروں میں بیان کئے ہیں۔ عام مسلمانوں کی سمجھ سے باہر ہیں تو انہوں نے یہی جواب دیا تھا کہ عام مسلمانوں کیلئے یہ کافی ہے کہ وہ عام احکام شرعیہ کی پابندی کرتے رہیں۔ ایسی صورت میں صوفیائے کرام کے "اسرار و رموز" (مسئلہ وحدۃ الوجود) کو عام مسلمانوں کے زوال کا سبب قرار دینا ایسا ہی ہے جیسے کوئی یہ کہے کہ علامہ اقبال کے مشکل فلسفیانہ لیکچروں نے عام مسلمانوں کو تباہ کر دیا۔ (باقی آئندہ)

تبصرہ

خزینۂ معارف (حصہ دوم) | مترجمہ پیر محمد حسن ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی، کتابت و طباعت اعلیٰ و جاذب نظر، کاغذ اچھا، تقطیع رسالہ ندائے حق والی، سرورق سہ رنگا، صفحات ۲۰۰، قیمت چار روپے ۸ر ملنے کا پتہ:۔ علمی کتاب خانہ۔ اُردو بازار لاہور۔

خزینۂ معارف حصہ اول پر تبصرہ میں بتایا جا چکا ہے کہ غوثِ زمان حضرت سیّد عبدالعزیز دبّاغ مغربیؒ نے بعض آیاتِ قرآنی اور احادیثِ نبویؐ کی جو بے نظیر تشریحات اپنے مخلص مرید علامہ احمد بن مبارکؒ کو بیان فرمائیں، جن میں بعض کی یہ شان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کر کے بتائی گئیں۔ علامہ مذکور نے کتاب ابریز کے حصہ اول میں جمع فرمایا تھا۔

زیر نظر کتاب خزینۂ معارف حصہ دوم | مندرجہ ذیل مضامین پر مشتمل ہے۔ فاسق و مجردین کون ہیں؟ اخلاصِ عمل کیا ہے اور عمل کے مقبول ہونے کی علامات، درود شریف پڑھنے کا فائدہ، اللہ سے منقطع کرنے والے اسباب (غیر اللہ کی نیاز، اور اللہ کے بجائے بزرگوں سے مدد مانگنے سے بھی اللہ سے قطع تعلق ہو جاتا ہے) ایمان کن امور سے بڑھتا ہے۔ اغلام اور زنا کیوں حرام ہے؟ رسولوں کے بھیجنے کا مقصد، انبیاء کو تورشی کا حکم، بدکاروں کی مجلس میں بیٹھنا کیوں منع ہے؟ علوم کشف (جفر، رمل وغیرہ) کے شغل سے دل کا تعلق اللہ سے کٹ جاتا ہے۔ ولی کامل انسان کو ایک لحظہ میں واصل باللہ بنا سکتا ہے۔ مؤمنین کی محبت گناہ مٹانے میں توبہ سے بھی زیادہ مؤثر ہے۔ حبّ فی اللہ اور بُغض فی اللہ دین گنہگار مومن سے کیا سلوک ہو؟ دیوانِ صالحین (اولیاء اللہ کی مجلسوں کا بیان) لیلۃ القدر اور ساعتِ جمعہ، پیر پکڑنے اور مرید بننے کے بارے میں، قرونِ اولیٰ کے بعد مرید کی تربیت کی ضرورت کیوں پڑی؟ آنحضرتؐ کی بیداری میں زیارت کرنے والے کی علامات، شیخ کی محبت، پانی پر چلنا، تاثیر نخل کا واقعہ، ولی سے بیعت کا مقصد، دیگر متعلقہ مسائل، شیخ تربیت کا بیان، قصیدہ رائیہ اور اس کی تشریح، حضرت عبدالعزیزؒ کے مشائخ تربیت کا بیان، اسم اعظم، اسماءِ حسنیٰ، اولیاء اللہ کے مشکل کلام کی تشریح، حضرت آدمؑ کی پیدائش، فتح نورانی اور فتح ظلمانی، قسمیں اور فرق، حضرت خضرؑ، صلوٰۃ العارفین، برزخ اور اس میں رُوحوں کے اترنے کی کیفیت، جنت اور جہنم کا بیان وغیرہ۔

مترجم نے ترجمہ عمدہ اور سلیس زبان میں کیا ہے۔ مختلف شخصیتوں سے تعارف بھی کرایا ہے۔ جامع کتاب نے علم و عرفان کی ایسی باتیں جمع کی ہیں جو کسی اور جگہ مشکل سے ملیں گی۔ طالبِ حق کیلئے روحانی تسکین کا بہت سا مواد اس میں ملیگا۔ سب سے بڑی بات یہ کہ ایک اَن پڑھ شخص اپنے علمِ لدُنّی سے وہ باتیں بتائے جو کسی سے سننے میں نہ آئی ہوں۔ (ادارہ)